بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گوجرانوالہ حبیب اللہ عامر

ڈسٹرکٹ Judiciary کے جج صاحبان

جنابِ صدر اور عہدیداران گوجرانوالہ بار ایسوسی ایشن

کاموں کے اور گوجرانوالہ بار کے معزز اراکین

خواتین و حضرات،

السلام و علیکم !

☆ میں آپ سب کا انتہائی مشکور ہوں کہ آپ اتنی بڑی تعداد میں مجھے اور میرے ساتھیوں کو خوش آمدید کہنے کیلیئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔

☆ میں محترم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور صدر گوجرانوالہ بار کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اتنے اچھے الفاظ میں مجھے خوش

آمدید کہا۔

☆ ہم سب انصاف کے شعبے سے منسلک ہیں۔ آج ہم مل کر کاموںکے تحصیل کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کرنے جا رہے ہیں۔

☆ جوڈیشل کمپلیکس کی تعمیر اس بات کا ثبوت ہے کہ انصاف کی فراہمی اور اسکو ممکن بنانے کیلیئے بہترین infrastructure فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔

☆ ہمیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ محض عالیشان عمارتیں بنانے سے ادارے وجود میں نہیں آتے۔ ادارے بنانے اور مضبوط کرنے کیلیئے اہل وکلا اور ججز کی محنت، لگن اور عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ تحصیل کاموںکے کا جوڈیشل کمپلیکس محض اینٹ اور سیمینٹ کا مجموعہ نہیں ہوگا بلکہ انشا اللہ یہ عمارت تحصیل کاموںکے کے لوگوں کو انصاف فراہم کرنے کا اولین ذریعہ ہوگی اور یہاں کے وکلاء اور ہماری آنے والی نسلوں کیلیئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

☆ آپ سب اہل دانش ہیں۔ آپ سے زیادہ کون جانتا ہے کہ کسی بھی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلیئے انصاف کی فراہمی

اہم ترین تقاضا ہے۔ جب تک انصاف کو آسان اور یقینی نہیں بنایا جائے گا، ملک کی ترقی اور عوام کی خوشحالی محض ایک خواب رہے گی۔

☆ انصاف کہ فراہمی میں بار اور بینچ کا اہم ترین کردار ہے۔ بار اور بینچ ایک ہی خاندان کے افراد کے نام ہیں۔

☆ ہمارے کردار مختلف ہیں۔

☆ آپکا کردار بہترین طریقے سے انصاف کا حصول۔

☆ ہمارا کردار بہترین طریقے سے انصاف کی فراہمی۔

☆ ہمارے کردار مختلف ضرور ہیں لیکن ہماری منزل ایک ہے۔ فوری انصاف کی فراہمی۔ ہمیں اپنا اپنا کردار اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے بہترین انداز میں ادا کرنا ہے۔

☆ انصاف کے شعبے کا کام ریاست کے باقی شعبوں سے مختلف ہے۔ہمیں افراد کے مابین اور فرد اور ریاست کے درمیان معاملات کو سلجھانا ہوتا ہے۔ یہ کام صبر، تحمل، علم اور فہم کے بغیر ممکن نہیں۔

☆ میں تمام جج صاحبان سے ہمیشہ کہتا ہوں کہ فریقین اور ان کے وکلا کو پوری طرح سننا، انصاف کا اہم ترین تقاضا ہے۔

☆ فیصلہ درست بھی ہو لیکن سنے بغیر کیا جائے تو فریقین کے دل

میں یقیناً خلش باقی رہ جاتی ہے۔

☆ اس لیے Right of Hearing پر اتنا زور دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ:

Justice should not only be done but should manifestly and undoubtedly seen to be done.

☆ میری پہلی ترجیح فوری انصاف کو یقینی بنانا ہے۔

☆ اللہ کے فضل و کرم سے اسوقت عدلیہ میں بہترین جج موجود ہیں۔

☆ قابل، ذہین اور محنتی وکلا کی بھی کوئی کمی نہیں۔

☆ میری ٹیم کے تمام افراد آپکے تعاون کے ساتھ اپنی انتہائی صلاحیت کو بروئے کار لاکر بھرپور محنت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

☆ اتنی لگن اور اتنا عزم آپکو کسی اور ادارے میں نظر نہیں آئے گا۔

☆ آپکا تعاون اسی طرح ہمارے ساتھ رہا تو انشا اللہ ہم نہ صرف backlog پر قابو پالیں گے بلکہ نئے مقدمات کے بھی جلد فیصلے کرنے کی روایت ڈالیں گے۔

☆ بار اور بینچ کا رشتہ عزت اور احترام کا رشتہ ہے۔ ہمیں اس رشتے کو مضبوط سے مضبوط تر بنانا ہے تاکہ عدلیہ پر عوام کا اعتماد مضبوط ہو۔ ہمیں یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ اس سارے عدالتی نظام کے اصل litigant public, stakeholders ہیں۔ وکلا کی عزت اور جج کا منصب اور مقام ان ہی لوگوں کی وجہ سے ہے۔

☆ سائلین کی بات توجہ سے سنیں۔ انکی عزتِ نفس کا پاس کریں اور جتنی جلد ممکن ہو قانون اور انصاف کے مطابق انکے مقدمات کا فیصلہ کرنے میں اپنا کردار محنت اور ایمانداری سے ادا کریں۔

☆ میری زندگی کے بہترین سال عدالتوں میں وکالت کرتے گزری ہے۔ مجھے اور میرے ساتھیوں کو آپکے مسائل کا ادراک بھی ہے اور احساس بھی ہے۔ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ بار کے تمام مسائل جلد از جلد حل کیے جائیں تاکہ عدلیہ سے منسلک تمام افراد اپنا اپنا کام یکسوئی، محنت اور لگن کے ساتھ سرانجام دے سکیں اور حقدار کا حق بلا تاخیر اسکو مل سکے۔ یہ جوڈیشل کمپلیکس اس سمت میں پہلا قدم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ بھی انصاف کہ فراہمی میں اپنا کردار احسن طریقے سے سرانجام دیں گے۔

☆ میں جب بھی بار میں آتا ہوں اس یقین کے ساتھ واپس جاتا ہوں کہ اس ادارے کا اور ملک کا مستقبل روشن ہے اور مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ میری دعا بھی ہے اور کوشش بھی کہ یہ کمپلیکس جلد از جلد مکمل ہو اور یہاں انصاف کی فراہمی اس پائے کی ہو کہ جسکی مثالیں دی جائیں۔

☆ علامہ اقبال نے، جو خود بھی ایک وکیل تھے، آپ ہی کیلیئے کہا تھا:

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملّت کے مقدّر کا ستارہ

☆ میں آپ سب کا مشکور ہوں کہ آپ نے ہمیں یہاں بلایا اور ہماری عزت افزائی کی۔

☆ اللہ آپ سب کا حامی وناصر ہو۔